توصیف امام زین العابدین علیہ الصلوٰۃ والسلام

محترمہ ندیٰ الھندی صاحبہ

جس کو تم کہتے ہو علم و آگہی کی بات ہے
وہ علیؑ ابنِ حسینؑ ابنِ علیؑ کی بات ہے

جان دینا الفتِ سجادؑ پر ہے زندگی
اہلِ حق کے واسطے یہ تو خوشی کی بات ہے

موت آنی ہی ہے جب تو مر نبیؐ کی آل پر
مرنے والے بس اسی میں زندگی کی بات ہے

ہاتھ کے دھوون اشارہ پا کے بن جائیں گہر
میرے مولا! یہ یقیناً آپ ہی کی بات ہے

سر اُٹھا کے کہہ رہا ہے کوئی قیدی حق کی بات
کیوں نہ باطل سرنگوں ہوئے علیؑ کی بات ہے

ایک قیدی کا تکلم بھی صحیفہ بن گیا
سوچئے تو کس قدر دیدہ وری کی بات ہے

تھا جو پابند الم مخدوم عالم ہوگیا
اے امیر شام تجھ پر یہ ہنسی کی بات ہے

تازگی ہے تذکروں میں سید سجادؑ کے
جب سنو لگتا ہے جیسے یہ ابھی کی بات ہے

دل منور گھر منور مدحتِ سجادؑ سے
بات اتنی ہے مگر یہ روشنی کی بات ہے

الفتِ عابدؑ اگر ہے خوب کر اعمال خیر
اے ندیٰ الھندی یہی تو پیروی کی بات ہے

مدیح امام یازدہم حضرت حسن عسکری علیہ السلام

محترمہ ندیٰ الھندی صاحبہ

رسائی دیدہ و دل کی امام عسکریؑ تک ہے
ہمارا رابطہ بس روشنی سے روشنی تک ہے

ولائے عسکری پر مرنے والے جی کے رہتے ہیں
اسی مرجانے پر قربان خود سے زندگی تک ہے

رہِ نعمات ہی مذہب مرا ہے سچ میں کہتی ہوں
تگ و دو اپنی اے مولا! تمہاری ہی گلی تک ہے

تواتر سے وہی ہیروں کی بوسہ گاہ بنتی ہے
رسائی جس جبیں کی اُس گلی کی کنکری تک ہے

وہی اللہ والا ہے وہی احمد کو پیارا ہے
کہ جس کا سلسلہ یارو! درِ آلِ نبیؐ تک ہے

وہی افراد معلومات کی دنیا میں جیتے ہیں
کہ جن کی آمد و شد علم کی بارہ دری تک ہے

محبِّ عسکریؑ دعوے سے کہتی ہوں بہشتی ہے
وہی دعویٰ جو پہلے تھا وہی دعویٰ ابھی تک ہے

عطا خالق نے کی ہے طاقتِ ''کُن'' میرے مولا کو
عدو کی رفعتِ پرواز بس جادوگری تک ہے

دعا ہوتے ہی لو بغداد جل تھل ہوتا جاتا ہے
نظامِ ابتری سارے کا سارا اب تری تک ہے

جو کل بیکل تھے اب شاداب ہیں بارانِ رحمت سے
پہنچ اصواتِ زندہ باد کی دریا دلی تک ہے

ندائے آلؑ احمدؐ کو ندائے آسمانی ہے
اثر مدحت کا تیری سن! دل ابنِ علیؑ ہے